DOMESTIC CRICKET SEASON 2020-21

ملتان میں ناردرن کی سبقت کے بعد ٹی ٹونٹی کرکٹ کا میلہ اب کل سے راولپنڈی میں سجے گا

- پہلے مرحلے کے 14 میچوں میں بلے بازوں کا پلڑا بھاری رہا، اب تک کُل 481 چوکے اور 180 چھکے لگ چکے
- دفاعی چیمپئن ناردرن اب تک ناقابل شکست ، ٹی ٹونٹی فارمیٹ میں لگاتار 11 فتوحات اپنے نام کرچکی
- پوائنٹس ٹیبل پر خیبرپختونخوا کا دوسرا اور بلوچستان کا تیسرا نمبر
- سندھ، سنٹرل پنجاب اور سدرن پنجاب کو 9 اکتوبر سے شروع ہونے والے دوسرے مرحلے میں قسمت بدلنے کی امید

راولپنڈی، 8 اکتوبر 2020ء:

نیشنل ٹی ٹونٹی کپ کے رواں ایڈیشن کا دوسرا مرحلہ 9 اکتوبر سے راولپنڈی کے پنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں شروع ہوگا۔ 30 ستمبر سے 6 اکتوبر تک کھیلی گئی ملتان لیگ میں شاداب خان کی زیر قیادت میدان میں اترنے والی ناردرن کی ٹیم نے پانچوں میچوں میں کامیابی حاصل کرکے ایونٹ میں سبقت برقرار رکھی ہوئی۔ گزشتہ ایڈیشن کے اختتامی پانچوں میچوں اور پھر ایم سی سی کے خلاف کامیابی حاصل کرنے والی ناردرن کی ٹیم کرکٹ کے اس محدود فارمیٹ میں اب تک لگاتار 11 فتوحات سمیٹ چکی ہے۔

اُدھر ٹی ٹونٹی کرکٹ میلہ کے پہلے مرحلے میں بلے بازوں کا راج رہا۔ ملتان کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے کُل 14 میچوں کی 8 اننگز میں 200 یا اس سے زائد کا مجموعہ اسکور بورڈ پر سجایا گیا۔ یہاں مجموعی طور پر 481 چوکے اور 180 لگے۔

ایونٹ کے پہلے مرحلے میں ناقابل شکست ناردرن کی ٹیم رواں ایڈیشن کے پانچوں میچوں میں ناقابل شکست رہنے کی وجہ سے پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر براجمان ہے۔ ایونٹ کے چار میچز جیت کر 8 پوائنٹس حاصل کرنے والی خیبرپختونخوا کی ٹیم پوائنٹس

ٹیبل پر دوسرے اور چھ پوائنٹس حاصل کرنے والی بلوچستان کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔

پوائنٹس ٹیبل پر آخری تین پوزیشنز پر موجود سندھ، سنٹرل پنجاب اور سدرن پنجاب کی ٹیموں کو 9 اکتوبر سے شروع ہونے والی لیگ میں بہتر کارکردگی کی امید ہے۔ اس سلسلے میں سدرن پنجاب نے ٹیم کمبی نیشن میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے ایونٹ کے دوسرے مرحلے میں سنٹرل پنجاب کی قیادت جبکہ پاکستان وائٹ بال کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم سنبھال لیں گے۔

عبداللہ شفیق کا بیٹنگ اور شاہین شاہ آفریدی کا باؤلنگ میں پہلا نمبر:

سنٹرل پنجاب کی ٹیم ایونٹ کے پہلے مرحلے میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ تو نہ کر سکی مگر ان کی بیٹنگ لائن میں شامل 20 سالہ باصلاحیت ٹاپ آرڈر بیٹسمین عبداللہ شفیق نے ملتان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا خوب منوایا۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں ڈیبیو پر سنچری بنانے والے عبداللہ شفیق ٹی ٹونٹی فارمیٹ میں بھی ڈیبیو میچ پر سنچری بنا کر سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے میں کامیاب رہے۔ سدرن پنجاب کے خلاف میچ میں 102 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلنے والے عبداللہ شفیق اب تک ایونٹ میں پانچ میچوں میں 236 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر ہیں۔

خیبر پختونخوا کے تجربہ کار بیٹسمین محمد حفیظ 207 رنز بنا کر اب تک سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ بلوچستان کے امام الحق (195) اور ناردرن کے ذیشان ملک (192) بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔

رواں سال ٹی ٹونٹی کرکٹ کے سب سے کامیاب باؤلر شاہین شاہ آفریدی نیشنل ٹی ٹونٹی کپ میں بھی تمام باؤلرز سے سب سے آگے ہیں۔ ایونٹ میں 2 مرتبہ پانچ وکٹیں حاصل کرنے والے خیبر پختونخوا کے بائیں ہاتھ کے فاسٹ باؤلر اب تک ایونٹ میں 12 وکٹیں اپنے نام کر چکے ہیں۔ ناردرن کے حارث رؤف، شاداب خان اور موسیٰ خان اس دوڑ میں شاہین شاہ آفریدی سے پیچھے ہیں۔

سندھ، سنٹرل پنجاب اور سدرن پنجاب کو ایونٹ کے دوسرے مرحلے میں قسمت بدلنے کی امید:

پوائنٹس ٹیبل پر آخری تین پوزیشنز پر موجود تینوں ٹیموں کو ایونٹ کے دوسرے مرحلے میں قسمت بدلنے کی امید ہے۔ اس حوالے سے سندھ کے ہیڈ کوچ باسط علی نے اپنی ٹیم پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اسی ٹیم کمبی نیشن کو دوسرے مرحلے میں بھی برقرار

رکھنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم پنجاب کی دونوں ٹیموں نے دوسرے مرحلے کے لیے حکمت عملی کے ساتھ ساتھ اسکواڈز میں بھی تبدیلی کی ہے۔ دونوں ٹیموں نے سیکنڈ الیون میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو فرسٹ الیون اسکواڈز میں شامل کرلیا ہے۔

شاہد انور، ہیڈ کوچ سنٹرل پنجاب:

ہیڈ کوچ شاہد انور نے اعتراف کیا ہے کہ سنٹرل پنجاب کی ٹیم ایونٹ کے پہلے مرحلے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرسکی۔ انہوں نے کہا کہ پہلی لیگ میں سنٹرل پنجاب کی ٹیم کم از کم مزید 2 میچز جیت سکتی تھی تاہم وہ پر امید ہیں کہ دوسری لیگ کے لیے بابر اعظم کی آمد سے اسکواڈ میں شامل کھلاڑیوں کے اعتماد میں اضافہ ہو گا، جس سے ٹیم کی کارکردگی میں بہتر ہو گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ٹیم میں بہت سے باصلاحیت اور نوجوان کرکٹرز موجود ہیں، امید ہے کہ وہ راولپنڈی میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

باسط علی، ہیڈ کوچ سندھ:

سندھ کے ہیڈ کوچ باسط علی کا کہنا ہے کہ ہماری ٹیم میں معیاری اور ٹی ٹونٹی اسپیشلسٹ کھلاڑی موجود ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ توقعات کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ کرنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہا کہ شرجیل خان، خرم منظور اور اعظم خان نے مختلف میچوں میں انفرادی طور پر متاثر کن کارکردگی پیش کی مگر ہمیں پوائنٹس ٹیبل پر مستحکم پوزیشن کے حصول کے لیے آئندہ میچوں میں فتوحات سمیٹنا ہوں گی۔

باسط علی نے مزید کہا کہ سرفراز احمد بہترین کپتان ہیں اور وہ پرعزم ہیں کہ وکٹ کیپر بیٹسمین کی زیر قیادت سندھ کی ٹیم ایونٹ کے دوسرے مرحلے میں اچھا کھیل پیش کرے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ملتان کی طرح راولپنڈی میں بھی پچز بیٹنگ کے لیے سازگار ہوں گی۔

عبدالرحمٰن، ہیڈ کوچ سدرن پنجاب:

ہیڈ کوچ عبدالرحمٰن کا کہنا ہے کہ سدرن پنجاب کے لیے ایونٹ کا آغاز توقعات کے مطابق نہیں رہا تاہم وہ پر امید ہیں کہ ایونٹ کے آئندہ میچوں میں ان کی ٹیم بہتر کھیل پیش کرے گی۔ عبدالرحمٰن نے کہا انہوں نے ایونٹ کے دوسرے مرحلے کے لیے ٹیم کمبی نیشن کے ساتھ ساتھ حکمت عملی میں بھی کچھ تبدیلی کی ہے، انہوں نے سیکنڈ الیون کے پرفارمرز زین عباس، دلبر حسین اور محمد عمران کو فرسٹ الیون اسکواڈ کے لیے طلب کرلیا ہے۔

وہ پر امید ہیں کہ نوجوان کھلاڑی 9 اکتوبر سے شروع ہونے والے دوسرے مرحلے میں بہتر کھیل کا مظاہرہ کریں گے۔

اسکواڈز:

بلوچستان:

حارث سہیل (کپتان)، بسم اللہ خان (نائب کپتان، وکٹ کیپر)، عبدالواحد بنگلزئی، اکبر الرحمٰن، عاکف جاوید، عماد بٹ، اویس ضیاء، امام الحق، عمران بٹ، کاشف بھٹی، خرم شہزاد، تیمور خان، عمید آصف، عمر گل، اسامہ میر اور یاسر شاہ۔

سنٹرل پنجاب:

بابر اعظم (کپتان)، سعد نسیم (نائب کپتان)، کامران اکمل (وکٹ کیپر)، عبداللہ شفیق، عابد علی، احمد بشیر، علی شان، احسان عادل، عرفان خان نیازی، نسیم شاہ، ظفر گوہر، عثمان قادر، رضوان حسین، قاسم اکرم، محمد اخلاق اور صہیب اللہ۔

خیبر پختونخوا:

محمد رضوان (کپتان، وکٹ کیپر)، جنید خان (نائب کپتان) ، ارشد اقبال، آصف آفریدی، فخر زمان، افتخار احمد، عمران خان سینئر، محمد حفیظ، محمد حارث، محمد محسن، صاحبزادہ فرحان، شاہین شاہ آفریدی، شعیب ملک، عثمان خان شنواری، وہاب ریاض اور ذوہیب خان۔

ناردرن:

عماد وسیم (کپتان)، شاداب خان (نائب کپتان)، علی عمران، آصف علی، فرزان راجہ، حیدر علی، حماد اعظم، حارث روف، محمد عامر، محمد نواز، موسیٰ خان، روحیل نذیر (وکٹ کیپر)، سہیل اختر، سہیل تنویر، عمر امین اور ذیشان ملک۔

سندھ:

سرفراز احمد (کپتان، وکٹ کیپر)، سعود شکیل (نائب کپتان)، احسان علی، انور علی، اسد شفیق، میر حمزہ، اعظم خان، دانش عزیز، غلام مدثر، حسان خان، خرم منظور، شرجیل خان، محمد اصغر، محمد حسنین، محمد طحہٰ اور سہیل خان۔

سدرن پنجاب:

شان مسعود (کپتان)، حسین طلعت (نائب کپتان) ،عامر یامین، علی شفیق، دلبر حسین، خوشدل شاہ، محمد عباس، محمد الیاس، محمد عمران، زین عباس، سیف بدر، صہیب مقصود، عمر خان، عمر صدیق، زاہد محمود، اور ذیشان اشرف (وکٹ کیپر)۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

About the National T20 Cup

- The 2020-21 season curtain-raiser under Covid-19 protocols will be held from 30 September to 18 October with the First XI matches in Multan and Rawalpindi, and Second XI matches in Lahore. Complete event and season's schedule available here

- Imad Wasim's Northern will defend the title they won in 2019-20 after defeating Balochistan in front of a packed-to-capacity Iqbal Stadium, Faisalabad. Other four sides are Central Punjab, Khyber Pakhtunkhwa, Sindh and Southern Punjab

- Pakistan's very best white-ball cricketers will feature in the competition. Complete player squads are available here.

- As part of the US$200million agreement with PTV Sports and I-Media Communications Services, the event will be produced by the PCB and broadcasted live on PTV Sports. Click here to read more about the three-year agreement

- The First XI event carries a total prize money of PKR9million with the winner collecting a cheque of PKR5million and the runner-up receiving PKR2.5million.

- With one eye on the ICC T20 World Cups 2021 and 2022 the First XI matches will be held on double-league, meaning each player will get a minimum of 10 matches to impress the national selectors as well as franchise owners for the HBL Pakistan Super League 2021

- With match fee for white-ball matches set at PKR40,000, the double-league format provides a high-performing player to earn, at least, PKR400,000. This is part of the PCB's strategy and commitment to enhance earning opportunities as well as to reward high-performing cricketers

- To know and understanding potential player earnings in the 2020-21 domestic season, please click here

National Team Partners

Domestic Partners